آدابِ تلاوتِ قرآن

تیز تیز رواں دواں نہ پڑھو

آہستہ آہستہ ایک ایک لفظ زبان سے ادا کرو

اور ایک ایک آیت پر ٹھیرو

تاکہ ذہن پوری طرح کلامِ الٰہی کے مفہوم و مدعا کو سمجھے

اور اس کے مضامین سے متاثر ہو۔

کہیں اللہ کی ذات و صفات کا ذکر ہے تو اس کی عظمت و ہیبت دل پر طاری ہو

کہیں اس کی رحمت کا بیان ہے تو دل جذبات تشکر سے لبریز ہوجائے

کہیں اس کے غضب اور عذاب کا ذکر ہے تو دل پر اس کا خوف طاری ہو

کہیں کسی چیز کا حکم ہے یا کسی چیز سے منع کیا گیا ہے تو سمجھا جائے کہ کس چیز کا حکم دیا گیا ہے اور کس چیز سے منع کیا گیا ہے

غرض یہ کہ قرأت محض قرآن کے الفاظ کو زبان سے ادا کر دینے کے لیے نہیں، بلکہ غور و فکر اور تدبر کے ساتھ ہونی چاہیے۔

(تفہیم القرآن، ج ۶، ص ۱۲۶-۱۲۷)

(خیر خواہ)